

الْمُهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ قُطِّبْتُ اثْنَيْنِ الْكِتَابِ وَ

گہوارہ میں بچہ ہے؟ (بچہ خود) بول پڑا: بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور

جَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي

مجھے نبی بنایا ہے اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے سراپا برکت بنایا ہے اور میں جب تک

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَ

(بھی) زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا

لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَ

(بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش و بد بخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہو میرے میلاد کے دن، اور میری وفات

يَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

کے دن، اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں،

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَبْتَثُرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ

(یہی) سچی بات ہے جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں یہ اللہ کی شان نہیں کہ وہ (کسی کو اپنا)

يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ط إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

بیٹا بنائے، وہ (اس سے) پاک ہے جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اسے صرف یہی حکم دیتا ہے ”ہو جا“

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ط

بس وہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے سو تم اسی کی عبادت

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

کیا کرو، یہی سیدھا راستہ ہے پھر ان کے فرقے آپس میں اختلاف کرنے لگے،

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ

پس کافروں کے لئے (قیامت کے) بڑے دن کی حاضری سے تباہی ہے جس دن وہ ہمارے پاس